محمدیہ پاکٹ بک

بجواب

احمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ

مولانا محمد عبداللہ معمار امرتسری مرحوم

المکتبۃ السلفیۃ

شیش محل روڈ، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ (احزاب ۲۲)

محمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ

مولانا محمد عبداللہ صاحب معمار مرحوم امرتسری ۱۳۶۹ھ ۱۹۵۰ء

فاضل مرزائیات

ناشر

المکتبۃ السلفیہ شیش محل روڈ، لاہور ۲

سلسلہ مطبوعات نمبر ۲۴

طابع: حافظ احمد شاکر

مطبع: زاہد بشیر پرنٹرز - لاہور

ناشر: المکتبۃ السلفیۃ لاہور

کل صفحات: ۳۴۵

رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ

اپریل ۱۹۸۹ء

طا (آئینہ کمالات)

اپنی تفسیر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے جو "قرآن کریم کے سمجھنے میں اول نمبر والوں میں ہیں اس بارے میں ان کے حق میں آنحضرت ؐ کی ایک دعا بھی ہے۔" (ازالہ اوہام ص۲۴۷ ج ۱) باسناد صحیح روایت لائے ہیں کہ آیت اِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ میں وہ اہل کتاب مراد ہیں جو اس زمانہ میں ہونگے پس وہ ایک ہی مذہب اسلام پر آجائیں گے۔ اب سنئے مرزا صاحب کا ترجمہ:-

"کوئی اہل کتاب میں سے ایسا نہیں جو اپنی موت سے پہلے مسیح پر ایمان نہیں لائیگا۔ دیکھو یہ بھی تو خالص استقبال ہی ہے کیونکہ آیت اپنے نزول کے بعد کے زمانہ کی خبر دیتی ہے بلکہ ان معنوں پر آیت کی دلالت صریحہ ہے۔

(الحق دہلی ص۳۲)

مرزا صاحب نے آدھا ترجمہ صحیح کیا ہے آدھا غلط۔ بہر حال ان تراجم اربعہ سے یہ امر صاف ہے کہ آیت کا مطلب بلکہ "دلالت صریحہ" یہی ہے کہ آئندہ زمانہ میں اہل کتاب مسیح پر ایمان لائیں گے فھذا مرادنا۔

اعتراض | يُؤْمِنَنَّ قَبْلَ مَوْتِهِمْ کی جگہ دوسری قرأت میں مؤتہم آیا ہے (ص۴۳ مرزائی پاکٹ بک بحوالہ ابن جریر) ایسا ہی مرزا صاحب نے ضمیمہ نصرۃ الحق میں لکھا ہے۔

الجواب | قرآن کریم میں قبل موتہٖ مذکور ہے حضرت ابی کی یہ قرأت بوجہ شاذ ہونے کے متروک ہے۔ حضرت عمر و دیگر صحابہ حضرت ابی کی اس قسم کی قرأتوں کو نہیں مانتے تھے جیسا کہ صحیح بخاری پارہ ۲۰ کے آخر میں ہے قال عمر ابی اقرءنا وانا لندع من لحن ابی حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ابی بڑے قاری ہیں تو بھی ہم صحابہ لوگ

ان کی غلط قراءتوں کو چھوڑ دیتے ہیں اور یہی حق ہے۔ ترجمہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب و مولوی نوردین صاحب بغور ملاحظہ ہو۔ نیز قبل موتہم والی قرأت جو ابن عباس رضؓ سے مروی ہے کذب محض ہے کیونکہ اس میں دو راوی مجروح ہیں۔ اول خصیف دوم عتاب۔ ابن حجر تقریب میں خصیف کے متعلق مندرج ہے سَيِّئُ الْحِفْظِ خَلَطَ بِاٰخِرِهٖ وَرُمِيَ بِالْاِرْجَاءِ۔ (مرزا صاحب کی طرح) خراب حافظہ والا۔ اس پر مرجیہ ہونے کا الزام دھرا گیا۔ میزان الاعتدال میں ہے ضَعَّفَهُ اَحْمَدُ وَقَالَ اَبُوْحَاتِمٍ تُكُلِّمَ فِيْ سُوْءِ حِفْظِهٖ وَقَالَ اَحْمَدُ اَيْضًا تَكَلَّمُوْا فِي الْاِرْجَاءِ وَقَالَ عثمان بن عبد الرحمٰن رَاَيْتُ عَلٰى خصيف ثِيَابًا سُوْدًا كَانَ عَلٰى بيت المال یعنی ضعیف الحدیث اور سیئ الحافظہ اور مرجیہ ہونے کے علاوہ چور بھی تھا۔ بیت المال سے حضرت نے چادر اڑا کر امیرانہ ٹھاٹھ بنانے کو مونڈھوں پر لٹکالی۔ چہ خوش!

اب سنیے! دوسرے صاحب عتاب کا احوال، وہ بھی ضعیف ہیں چنانچہ میزان میں ہے۔ قال النسائی ليس هذا كِ فى الحديث وقال ابن المدينى كان اصحابنا يضعفونه وقال على ضربنا على حديثه انتهى ملخصًا اس روایت کے جھوٹی اور بناوٹی ہونے پر یہ دلیل ہے کہ ہم ارشاد الساری شرح صحیح بخاری سے بحوالہ روایت ابن جریر انہی حضرت ابن عباس رضؓ کی صحیح السند روایت درج کر آئے ہیں جس میں صاف الفاظ میں لیؤمنن بعیسیٰ قبل موت عیسیٰ۔ بس موتہم والی روایت مردود ہے۔

اب سنیے مرزائیوں کے "پیغمبر اعظم" کی الہادی کتاب [illegible] سے قبل موتہ کی تفسیر:-

" کوئی اہل کتاب میں سے ایسا نہیں جو ہمارے اس بیان مذکورہ پر × × ایمان نہ رکھتا ہو (قبل موتہ) قبل اس کے کہ اس حقیقت پر ایمان لاوے کہ مسیح اپنی طبعی موت سے مر گیا " (ص ۱۵۳/۲۷۲ ط ۲)

حضرات دیکھئے کسقدر پُر فریب اور کیسا بھدّا اور بد نما ترجمہ ہے تاہم اس میں قبل موتہٖ کی ضمیر بطرف مسیح پھیری ہے فہو المطلوب۔

اعتراض یومنن بہٖ کی ضمیر میں بھی اختلاف ہے کوئی عیسیٰ کی طرف پھیرتا ہے کوئی آنحضرتؐ اور قرآن کی طرف (ص ۲۴۳ پاکٹ بک)

الجواب قرآن پاک میں تو مسیح کی طرف ہی ہے لوگ جو چاہیں کہیں اس طرح ترجمہ شاہ ولی اللہ صاحب اور ترجمہ مولوی نور دین اور روایت ابن عباسؓ اور تحریر مرزا صاحب مندرجہ ص ۳۲ الحق دہلی جو سب نقل کر آئے ہیں صاف شاہد ہیں کہ لیومنن عیسیٰ قبل موت عیسیٰ خود تم نے اسی صفحہ پاکٹ بک پر بہٖ کی ضمیر بطرف مسیح پھیری ہے۔ یہود کا ہر فرد حضرت عیسیٰ کے مصدوب ہونے پر ایمان لائیگا " کہو کیا کہتے ہو؟

اعتراض قرآن تو کہتا ہے کہ اہل کتاب میں قیامت تک عداوت رہے گی۔ پس وہ سب کے سب ایمان کیسے لائیں گے ماسوا اس کے جب سب لوگ ایمان لائیں گے تو مسیح کے متبع کن کافروں پر قیامت تک غالب رہیں گے؟

الجواب عداوت یہود و نصاریٰ کے وجود تک ہے۔ جب وہ سب اسلام لا کر مسلمان ہو جائیں گے۔ اس وقت سب عداوتیں مٹ جائیں گی۔ جلدی میں یہ نہ کہہ دینا کہ عداوت اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ